اگر ایک مخصوص شخص کو کوئی وعدہ ر خبر دی جائے تو
کیا یہ سچ نہیں کہ وعدہ ر خبر اس صورت میں مستند کہلائے گی جب اُس شخص کیلئے سچ ثابت ہو جائے؟

عام فہم سچ یہ ہے کہ جس شخص کو کوئی خاص خبر دی جائے تو اس خبر کا دوسروں کیلئے سچ ثابت ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا جب تک اُس شخص کیلئے خبر سچ ثابت نہ ہو جائے جسے خصوصی طور پر یہ دی گئی تھی۔عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے قبل اُن کے متعلق ایک خاص خبر سیدہ مریم صدیقہ کو دی گئی تھی۔خبر یہ تھی

يُكَلِّمُ ٱلنَّاسَ فِى ٱلْمَهْدِ وَكَهْلًا ''وہ لوگوں سے گود میں اور پختہ عمر میں کلام کرے گا'' (حوالہ آلِ عمران۔۴۶)

اس میں شک نہیں کہ یہ حیران کن خبر تھی کہ پیدا ہونے والا بچہ گود میں لوگوں سے کلام کرے گا کیونکہ انسانی علم اور مشاہدے کے مطابق گود میں دودھ پیتے بچے لوگوں سے کلام نہیں کرتے۔ سیدہ مریم کو یہ خبر پیدائش سے قبل دی گئی تھی۔ کیا ہوا بھی ایسے ہی تھا؟ ان کی پیدائش کے بعد یہ واقعہ پیش آیا تھا:

فَأَتَتْ بِهِۦ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُۥ ۖ قَالُوا۟ يَـٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿٢٧﴾

يَـٰٓأُخْتَ هَـٰرُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ ٱمْرَأَ سَوْءٍ وَمَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا ﴿٢٨﴾

''اس لئے وہ انہیں اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں۔انہوں نے کہا'' اے مریم! تو عجیب حرکت کی مرتکب ہوئی ہے۔

اے ہارون کی بہن! تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں [معاذ اللہ] کوئی بدکار عورت تھی'' (سورۃ مریم۔۲۷۔۲۸)

سیدہ مریم صدیقہ کو اپنے رب کی دی ہوئی خبر پر یقین کامل تھا۔قوم کی غلط فہمی پر مبنی سوال کے جواب میں سیدہ مریم صدیقہ کے ردعمل کے متعلق قرآن مجید نے بتایا:

فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ ۖ قَالُوا۟ كَيْفَ نُكَلِّمُ مَن كَانَ فِى ٱلْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿٢٩﴾ (سورۃ مریم۔۲۹)

'اس کے جواب میں انہوں نے اس کی طرف اشارہ کر دیا۔ انہوں نے کہا 'ہم اس سے کیسے بات کریں جو ابھی گود میں دودھ پیتا بچہ ہے'

سیدہ مریم صدیقہ کی قوم کے لوگوں کا استفہام انسانی عقل وفہم اور مشاہدے کے عین مطابق تھا۔انسان کا مشاہدہ، علم اور ادراک یہ ہے کہ گود میں دودھ پیتے بچے سے کلام نہیں کیا جا سکتا۔یہ انسانی عقل وفہم سے ماوراء بات ہے۔یہ مافوق الفطرت بات ہے۔گود میں دودھ پیتے بچے کی ذہنی اور فکری سطح اتنی بلند نہیں ہوتی کہ اس سے گفتگو کی جا سکے اور وہ کسی بات کا جواب دے سکے۔

سبحان اللہ! سیدہ مریم کی صداقت اور پاکیزگی کی دلیل اور ثبوت قوم کے اپنے سوال میں پنہاں ہے۔ سیدہ مریم کے اشارے سے کہی گئی بات جسے وہ انسانی عقل وفہم سے ماوراء اور مافوق الفطرت سمجھ اور قرار دے رہے ہیں اگر سچ ثابت ہو جائے تو عام انسانی فہم سے ہٹ کر بن باپ پیدائش کے انداز کو سچ نہ ماننے کا کوئی جواز، حجت، دلیل ان کے پاس نہیں رہ جاتی۔ تمام تعریف اللہ تعالیٰ کیلئے ہے اور سلام ہو ان عظیم المرتبت ماں بیٹے کو۔ بات کو سمجھنا تو کیا گود میں دودھ پیتے بچے نے ان سے کلام کرنا شروع کر دیا اور یوں اللہ رب العزت نے جس وعدے کے ساتھ عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کی خبر سیدہ مریم صدیقہ کو دی تھی عیسیٰ علیہ السلام نے اسے گود میں پورا کر دکھایا جب لوگوں نے ان کی ماں کی عصمت وعفت کے متعلق غلط گمان کیا۔ سیدہ مریم صدیقہ کی گود مبارک میں ابن مریم عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی ماں کی قوم کے اکابرین سے فرمایا

قَالَ إِنِّي عَبْدُ ٱللَّهِ ءَاتَىٰنِيَ ٱلْكِتَٰبَ وَجَعَلَنِي نَبِيًّا ﴿٣٠﴾ وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنتُ وَأَوْصَٰنِي بِٱلصَّلَوٰةِ وَٱلزَّكَوٰةِ مَا دُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَبَرًّۢا بِوَٰلِدَتِي وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَٱلسَّلَٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدتُّ وَيَوْمَ أَمُوتُ وَيَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾

''اس نے کہا'' میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اس نے مجھے کتاب دی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔ اور مجھے ثبات دیا ہے جہاں کہیں بھی میں رہوں اور اس نے مجھے تاکید کی ہے کہ میں جب تک زندہ رہوں نماز اور زکوۃ کی پابندی کروں اور اپنی والدہ (محترمہ) سے نیک سلوک کروں اور اس نے مجھ میں شقاوت اور سخت مزاجی نہیں رکھی۔ اور مجھ پر سلامتی ہے جس دن میں پیدا ہوا، جس دن میں مروں گا اور جس یوم (یوم بعث) میں زندہ اٹھایا جاؤں گا'' (سورۃ مریم۔۳۰۔۳۳)

عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے قبل ان کی ماں کو دی گئی اس خبر يُكَلِّمُ ٱلنَّاسَ فِي ٱلْمَهْدِ وَكَهْلًا ''وہ لوگوں سے گود میں اور پختہ عمر میں کلام کرے گا'' کی پہلی بات سیدہ مریم صدیقہ کو سچ ثابت کر دی گئی تھی کہ پیدا ہونے والا بچہ گود میں لوگوں سے کلام کرے گا۔

لیکن اس میں خبر اور خاص بات کیا ہے کہ پیدا ہونے والا بچہ پختہ عمر میں بات کرے گا؟ پختہ عمر میں تو تمام انسان لوگوں سے کلام کرتے ہیں۔ اس بات/وعدے میں خبر کیا ہے؟ سامنے کی بات ہے کہ پیدا ہونے والا بچہ پختہ عمر میں کلام جبھی کر سکتا ہے اگر وہ اُس عمر تک پہنچے۔ سلام ہو سیدہ مریم صدیقہ پر۔ انہیں بیٹے کی پیدائش سے قبل یہ خبر دی گئی تھی کہ پختہ عمر سے قبل عیسیٰ علیہ السلام نے مرنا بھی نہیں۔

اگر عیسیٰ علیہ السلام کو جوانی میں آسمانوں پر اٹھایا گیا ہوتا تو پھر اُن کی ماں کو یہ خبر دینے کی کیا ضرورت اور اہمیت تھی کہ اُن کا پیدا ہونے والا بیٹا پختہ عمر (کَہْلًا) میں بھی لوگوں سے باتیں کرے گا؟ کیا سیدہ مریم یہ نہیں جانتی تھیں کہ تمام لوگ پختہ عمر میں لوگوں سے کلام کرتے ہیں؟ اس بات کو خبر کا درجہ تو اُس وقت حاصل ہوگا جب سیدہ مریم اِس بات کو سچ ہوتا ہوا خود دیکھ لیں۔ اور قرآنِ مجید نے بتایا ہے کہ یہ خبر انہیں سچ کر کے دکھا دی گئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے کہ اس نے ماں بیٹے (سیدہ مریم صدیقہ اور عیسیٰ علیہ السلام) دونوں کو ایک بلند خطہ زمین پر محفوظ ٹھکانہ دیا تھا جو تمام خطرات سے محفوظ سرسبز و شاداب جائے قرار تھی۔ دونوں اکٹھے رہتے تھے۔

كَانَا يَأْكُلَانِ ٱلطَّعَامَ ''دونوں ماں بیٹا کھانا کھاتے تھے'' (حوالہ المائدہ۔۷۵)۔

پیدائش سے قبل دی گئی خبر کے دوسرے حصے کے سچ ہونے کی تصدیق اللہ تعالیٰ کے روز قیامت اس فرمان سے بھی ہوگئی ہے

تُكَلِّمُ ٱلنَّاسَ فِى ٱلْمَهْدِ وَكَهْلًا

''(اے عیسیٰ ابن مریم) تو گود اور پختہ عمر میں لوگوں سے کلام / باتیں / گفتگو کرتا تھا'' (حوالہ المائدہ ۱۱۰)

سچ ہے کہ اللہ کے وعدے اور دی ہوئی خبر سے زیادہ سچ کوئی اور ہو ہی نہیں سکتا۔

يُكَلِّمُ ٱلنَّاسَ فِى ٱلْمَهْدِ وَكَهْلًا (اے مریم) ''وہ لوگوں سے گود میں اور پختہ عمر میں کلام کرے گا''

گود اور پختہ عمر زندگی کی دو منتہائیں ہیں اور جب ان دو منتہاؤں کو بیان کر دیا جائے تو ان کے درمیان کا عرصہ (بچپن، بلوغت اور بھرپور بلوغت) بن کہے شامل ہوتا ہے۔